سیٹ پر بیٹھ کر فرض نماز ادا کرنا!

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

کیا چلتی گاڑی، بس وغیرہ کی سیٹ پر فرض نماز بیٹھ کر ادا کی جاسکتی ہے؟ جس کا رخ بھی قبلہ کی جانب ہو اور سجدہ بھی سیٹ پر کیا جاسکتا ہو، جب کہ نماز کا وقت بھی تنگ ہو اور اس طرح نہ پڑھنے کی صورت میں نماز کا وقت بھی ختم ہو جاتا ہو؟ جواب سے ممنون فرمائیں۔ شکریہ مستفتی: محمد جاوید

الجواب باسمہٖ تعالیٰ

صورتِ مسئولہ میں اصل حکم یہی ہے کہ سواری روک کر اُتر کر باقاعدہ فرض نماز کی ادائیگی کی جائے، اگر عملاً ایسا کرنا ممکن نہ ہو اور آگے کسی اسٹاپ پر اُتر کر وقت کے اندر اندر نماز پڑھنے کا موقع ملنا بھی ممکن نہ ہو تو پھر چلتی ہوئی بس یا گاڑی وغیرہ میں قبلہ رُخ ہو کر سیٹ پر بیٹھے ہوئے فرض نماز ادا کر لی جائے اور سفر تمام ہونے پر یا دورانِ سفر مناسب مقام اور وقت میں حالتِ سفر میں پڑھی گئی نماز کا اعادہ بھی کرلیا جائے۔ فتاویٰ شامی میں ہے:

’’(صلی الفرض في فلک) جاز (قاعدًا بلاعذر صح) لغلبته العجز (وأساء) وقالا لایصح إلا بعذر وهو الأظهر (قوله قاعدًا) أي یرکع ویسجد ...... (قوله أساء) أشار إلٰی أن القیام أفضل الخ (شامي، ص: ۱۰۱، ج: ۲) ثم الشرط (هي) ستة ...... (ومنها القیام فی فرض لقادر علیه) وعلی السجود۔‘‘ (ص: ۴۲۷ و ۴۴۴، ج: ۱) مزید ملاحظہ ہو (امداد الفتاویٰ، باب صلاۃ المسافر، ص: ۴۶۰، ج: ۱)

فقط واللہ اعلم

الجواب صحیح	الجواب صحیح	الجواب صحیح	کتبہ
ابوبکر سعید الرحمٰن	محمد انعام الحق	محمد شفیق عارف	محمد انس انور

دارالافتاء جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی